

48990- ریڈیو وغیرہ کے ذریعہ اذان دینے کا حکم

سوال

ریڈیو کے ذریعہ اذان کا حکم کیا ہے، یعنی جب اذان کا وقت ہو تو ہم ٹیپ ریکارڈ یا ریڈیو چلا دیں، یا کہ مؤذن اپنی آواز میں اذان کہے؟

پسندیدہ جواب

ریکارڈنگ کے آلہ یا ریڈیو یا کسی ایک جگہ سے ہی اذان کو باقی مساجد میں نشر کرنا ناجائز و بدعت ہے۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا فرضی نمازوں کے اذان کنسانٹ ہے؟

اور اگر مؤذن اذان صحیح نہ کہہ سکتا ہو تو کیا ریکارڈنگ والے آلہ ٹیپ ریکارڈ وغیرہ کے ذریعہ اذان کا حکم کیا ہے؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

"اذان کنسانٹ کفایہ ہے، اس پر مستزاد یہ کہ یہ نماز کا وقت ہونے کی نشانی اور نماز کی طرف دعوت ہے، چنانچہ پہلے سے ریکارڈ شدہ اذان نماز کا وقت ہونے پر چلائی کافی نہیں ہوگی، مسلمانوں کو چاہیے کہ جہاں جہاں نماز ادا کی جاتی ہے، وہ اپنے میں سے کسی ایسے شخص کو مقرر کریں جو نماز کا وقت ہونے پر اچھی اذان کہہ سکتا ہو۔
الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، الشیخ عبدالرزاق عھنبنی، الشیخ عبداللہ بن غدیان۔

ان سے یہ سوال بھی دریافت کیا گیا:

میں نے اسلامی ممالک میں بعض لوگوں سے سنا ہے کہ وہ حرمین کی اذان ٹیپ ریکارڈ میں ریکارڈ کر لیتے ہیں، اور اذان دینے کی بجائے یہ ریکارڈ شدہ ہی لاؤڈ سپیکر کے سامنے رکھ دیتے ہیں، کیا نماز جائز ہے؟ کتاب و سنت سے دلیل اور چھوٹی سی تعلق کے ساتھ جواب دیں۔

علماء کا جواب تھا:

"نماز پنجگانہ میں مشروع اذان کی جگہ یہ کفایت نہیں کرے گی کہ ریکارڈ شدہ اذان لگا دی جائے، بلکہ مؤذن کو نماز کے لیے اذان خود کہنی چاہیے، یہ واجب ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کہنے کا حکم ثابت ہے، اور اصل میں امر و وجوب کے لیے ہے۔

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (66/6-67)۔

رابطہ عالم اسلام کی فتویٰ کمیٹی نے اپنے نوین اجلاس جو ہفتہ کے روز مکہ مکرمہ میں 1406ھ میں شروع ہوا درج ذیل فیصلہ کیا گیا:

نماز کا وقت ہونے پر کسی آد کے لیے ذریعہ ریکارڈ شدہ اذان مساجد میں نشر کرنے پر اکتفا کرنا جائز نہیں، اور یہ کافی نہیں ہوگی، اور یہ عبادت کی ادائیگی اس طرح نہیں، اور نہ ہی ایسا کرنے سے مشروع اذان حاصل ہوتی ہے۔

اور یہ کہ مسلمانوں میں سے کوئی شخص ہر نماز کے وقت میں خود اذان کہے، اور ہر مسجد میں اذان دی جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک سے لیکر آج تک مسلمان اس کے وارث بنتے چلے آ رہے ہیں۔

واللہ اعلم۔